خلافت لائبریری ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

دسمبر ۱۹۶۶

انڈونیشیا کی نیشنل اسمبلی کے سپیکر صاحب کو
مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی قرآن کریم کا
تحفہ پیش کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

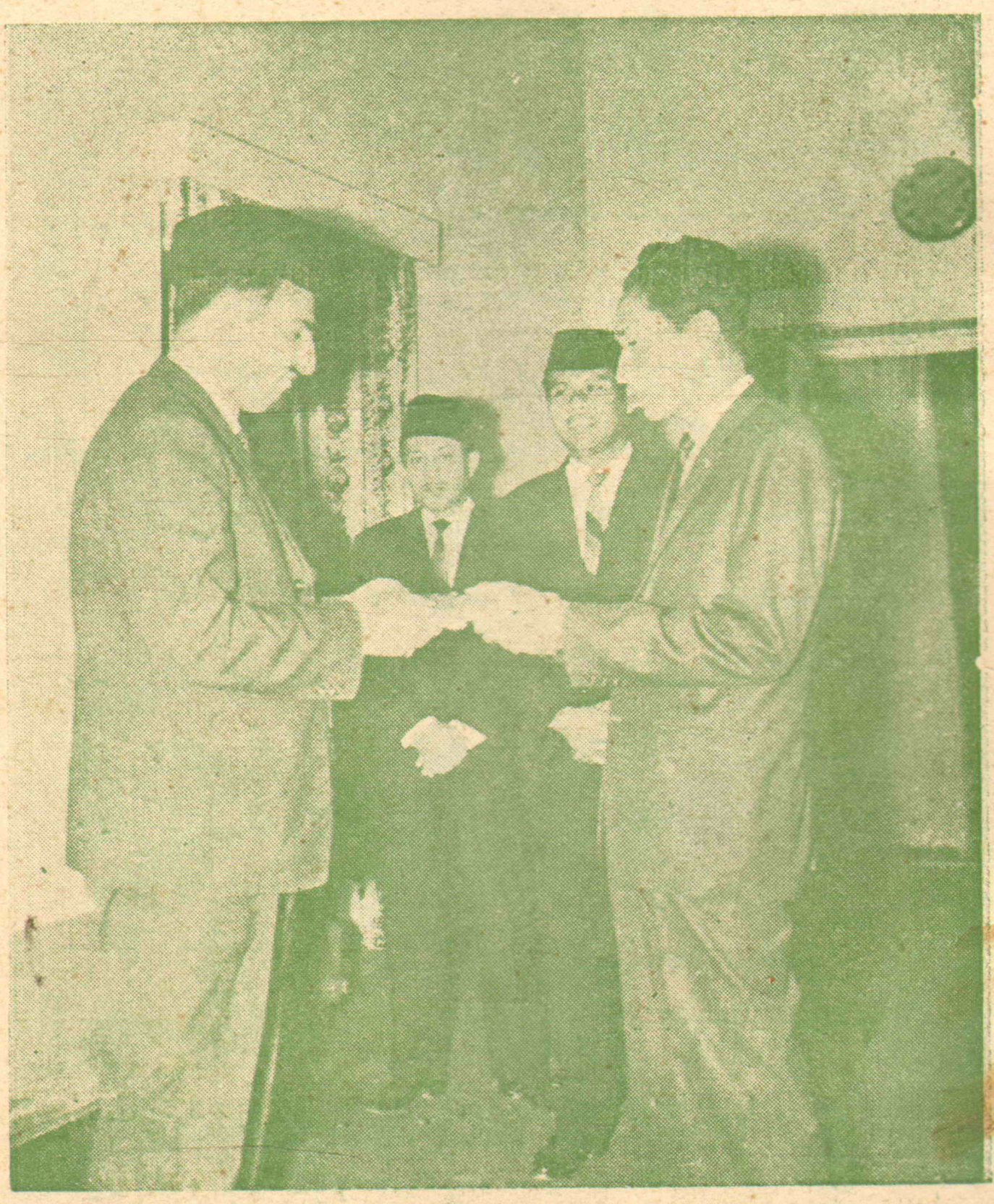

The Speaker of the National Assembly of Indonesia is being presented with a copy of the Holy Quran (Arabic/English) by Mr. Masud Ahmad, a Missionary of Ahmadiyya Movement.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دسمبر ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام منیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- نیا سال ۔ نیا عزم ۲
- مالی قربانی ۴
- یروشلم بائیبل ۔ ایک نیا ترجمہ ۵
- کیا آپ جانتے ہیں؟ ۸
- نظم ۹
- سکنڈے نیویا ۱۰
- تحریک جدید کا سال نو اور نیا عزم ۱۱
- عیسائی اخلاقیات کا نیا معیار ۱۲
- ماریشس کا احمدیہ اخبار ۱۳
- نائیجیریا کے سربراہ مملکت سے ملاقات ۱۴
- جماعت احمدیہ اور اسلام کی ترقی ۱۶
- حضرت مصلح موعودؓ کی یاد میں ۱۷
- آپ کے خطوط ۱۸
- فضل عمر فاؤنڈیشن ۱۹
- ایک بزرگ خادم احمدیت کی وفات ۲۰
- اشتہارات ۲۱ تا ۲۴

- پبلشر ۔ عبداللطیف خان
- مطبع ۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ
- مقام اشاعت ۔ دفتر ماہنامہ تحریک ربوہ
دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ شمارہ ۱۲

فتح ۱۳۴۵ھ ش ـــــــ دسمبر ۱۹۶۶ء

نیا سال ـــــــ نیا عزم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرماتے ہوئے جماعت کی توجہ کو اس امر کی طرف مبذول فرمایا کہ ہر ترقی کرنے والی قوم کی ترقی کا راز اس کی قربانیوں میں مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ جس قدر کسی قوم کو ترقی دینا چاہتا ہے۔ اسی قدر قربانی کا جذبہ اس کے افراد میں پیدا کر دیتا ہے۔

چونکہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی مشیت سے یہ بات خاص طور پر طے پا چکی ہے کہ اسلام کی ترقی احمدیہ جماعت کے ساتھ وابستہ ہے اور اسلام کی ترقی بہت زیادہ قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے افراد کے دلوں میں قربانیوں کا ایک بے پناہ جذبہ پیدا کر دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ میں انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی اور علی الخصوص اس بات پر زور دیا کہ اب تحریک جدید کا زیادہ بار اور مدار دفتر دوم پر ہے۔ اس لئے اس دفتر کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی پوری کوشش کی جائے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے قربانیوں کے سلسلہ کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے ۱۹۳۸ء کی مجلس مشاورت میں فرمایا تھا۔

"یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لمحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے وابستہ داروں کے کانوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہیئے کہ ہماری جماعت خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ سب ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں۔ اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے۔ اور میں اس کے لئے تیار ہوں ایک عورت سے اگر پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔"

حقیقت یہ ہے کہ ہماری جماعت کو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ "اٰخرین منھم" کی نسبت رکھتی ہے۔ اسی طرح قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے جس طرح صحابہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی جانیں اور اپنے اموال پیش کر کے کی تھیں۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا:

"تحریک کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے جس طرح بدر کی جنگ میں شامل ہونے والے صحابہؓ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے خاص مورد ہوئے۔" (خطبہ جمعہ ۱۸ نومبر ۱۹۳۸ء)

اس میں کچھ شک نہیں کہ روپیہ بذات خود کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ لیکن اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ تبلیغ اسلام کا کام اس زمانے میں صرف اور صرف روپیہ ہی سے ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے جتنا بھی روپیہ فراہم کیا جا سکے کم ہے۔ اسلام دشمن لوگ اسلام کو نقصان پہنچانے کے لئے روپیہ کو پانی کی طرح بہا رہے ہیں۔ اور ان کا مقابلہ کرنے کے لئے احمدیہ جماعت کو بھی اسی طرح روپیہ کام میں لانے کی ضرورت ہے۔ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا:

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالےٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔"

پس اب جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ اس جہاد میں حصہ لینے کے لئے جلد از جلد اپنے وعدے (اور رقوم) حضور کی

(باقی دیکھیں صفحہ ۱۶ پر)

مالی قربانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغِ اسلام کا کام اب ساری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ اور اس وسیع کام کو کرنے والی جماعت۔ احمدیہ جماعت۔ ایک چھوٹی سی اور غریب جماعت ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس چھوٹی سی غریب جماعت کو قربانیوں کا وہ جذبہ اور شوق عطا کیا گیا ہے کہ اس وقت دنیا کے کسی خطہ پر اس کی مثال نہیں مل سکتی۔

مالی قربانیوں کے سلسلہ میں بانیٔ سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپ نے پوچھا ابوبکر گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب میں کہا اللہ اور رسولؐ کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نصف لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا عمر گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے وہی ان کے مراتب میں فرق ہے

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اس واسطے علم تعبیر الرویا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا ممّا تحبّون۔ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۶)

خریدار اصحاب کی خدمت میں گزارش

ماہنامہ تحریکِ جدید آپ کے گھر کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ آپ کو اور آپ کے بیوی بچوں کو نہ صرف مجاہدینِ اسلام کے تبلیغی کارناموں سے آگاہ رکھتا ہے۔ بلکہ آپ سب کو مزید قربانیوں کے لئے بھی تیار کرتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالی وسعت دی ہے تو صرف ایک سال کا چندہ ادا کرنے کی بجائے ۵ سال کا چندہ ادا کر کے پانچ سال تک اس پرچہ سے استفادہ کیجئے اس میں آپ کا بھی فائدہ ہے اور ہمارا بھی

چندہ لوکل محصل کو بھی ادا کیا جا سکتا ہے لیکن اس صورت میں ہمیں ضرور اطلاع دیں کہ چندہ ادا کر دیا گیا ہے۔

(منیجر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

د۔ س

یروشلم بائیبل ——— ایک نیا ترجمہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریورنڈ الیگزنڈر جونز (Reverend Alexander Jones) اور ان کے چند ایک ساتھیوں نے حال ہی میں بائیبل کا ایک نیا ترجمہ شائع کیا ہے۔ مقبولیت کے لحاظ سے گو کئی ترجمے پیش کئے گئے ہیں لیکن کنگ جیمز (King James) والی آتھورائزڈ (Authorised) بائیبل کو اولیت کا درجہ حاصل ہے (اگرچہ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ وہ بائیبل جسے آتھورائزڈ ورشن (Authorised Version) کہا جاتا ہے اس کے متعلق ہر ممکن تحقیق کے بعد بھی یہ نہیں کہا جا سکا کہ اس کو واقعی کنگ جیمز نے آتھورائزڈ کیا۔ Authorised کیا تھا اس کی مقبولیت کی اصل وجہ جو ریورنڈ جونز (Reverend Jones) نے پیش کی ہے جو بہت حد تک درست ہے کہ اس کے بغیر لنڈن ٹائمز میں چھپنے والے مضمون حل نہیں کئے جا سکتے۔ ریورنڈ جونز (Reverend Jones) کیتھولک پادری ہیں لیکن ان کے ترجمہ کی یہ خوبی ہے کہ پروٹسٹنٹ بھی اسے قابل قبول گردانتے ہیں اور بعض کا تو یہ کہنا ہے کہ جس طرح آتھورائزڈ ورشن Authorised Version کی وجہ سے ۱۶۱۱ء کا سال اہمیت رکھتا ہے۔ اسی طرح جونز کے ترجمہ کی وجہ سے (اس ترجمہ کا نام یروشلم بائیبل ہے) ۱۹۶۶ء تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

آتھورائزڈ ورشن کے متعلق ریورنڈ جونز نے ایک نہایت لطیف بات لکھی ہے۔ جس سے بائیبل کی مجموعی حیثیت کا بھی پتہ لگ جاتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ آتھورائزڈ ورشن تو الزبتھ کے زمانہ کی انگریزی کا مسالحہ لگائی ہوئی ایک خوبصورت لاش ہے۔

A beautiful mummy embalmed in Elizabethan English

بات دراصل یہ ہے کہ بائیبل چونکہ الہامی نہیں اس لئے اس کے اصل الفاظ نہ تو محفوظ ہیں اور نہ محفوظ رہ سکتے تھے اور جہاں تک ترجموں کا سوال ہے۔ وہ تو کسی نہ کسی زمانے کی انگریزی کا مسالحہ لگی ہوئی لاش سے زیادہ حیثیت نہیں رکھ سکتے۔ چنانچہ بائیبل کا ترجمہ کرنے والے اس خیال کا اظہار کر چکے ہیں کہ ہر سو سال کے بعد ایک نئے ترجمہ کی اشد ضرورت پڑتی ہے۔ تاکہ بائیبل میں لکھی

ہوئی باتوں کو بدلی ہوئی زبان میں پیش کرکے قابلِ فہم بنایا جاسکے۔ (جب خاکسار نے پہلی دفعہ یہ بات پڑھی کہ ہر سو سال بعد نئے ترجمہ کی ضرورت ہے، تو ذہن اس طرف گیا کہ بات تو بالکل ٹھیک ہے لیکن اس کا رب سے بہتر انتظام اللہ تعالیٰ نے اسلام میں کیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ہر صدی کے سر پر مجدد آنے کی بشارت دی ہے۔ چنانچہ ہر سو سال کے بعد مجدد آتے رہے ہیں۔ مجدد جن کا بلا واسطہ خدا سے تعلق ہوتا ہے نہ کہ ترجمہ کرنے والے)

۱۹۵۲ء میں جب ایک نیا ترجمہ چھاپا گیا تھا تو لوگوں کا خیال تھا کہ ایک عرصہ تک یہ ترجمہ مستند سمجھا جاتا رہے گا لیکن عیسائیت کے متعلق تحقیق جو صبح و شام جاری ہے۔ اس کے آگے رب ترجمے آنکھ جھپکتے ہی پرانے اور تقریباً ناقابلِ قبول ہو جاتے ہیں چنانچہ ریورنڈ جونز کے ترجمہ کے بعد (ان کے ساتھیوں کی تعداد ۲۷ ہے جنہوں نے اس ترجمہ میں حصہ لیا ہے) بائبل کے علماء نے اس خیال کا کھلم کھلا اظہار کیا ہے۔ اور ۱۹۵۲ء والا ترجمہ بوسیدہ (Archaic) ہو چکا ہے۔ اس ترجمہ کا نام جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے یروشلم بائبل ہے۔ اس سے پہلے بھی بائبل کے کئی نام رکھے جا چکے ہیں۔ بعض اوقات تو ترجمہ میں کسی غلطی کی وجہ سے بائبل کو اس غلطی کی طرف منسوب کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ایک لفظ کے مذکر یا مؤنث ہونے میں غلطی لگی تو ایک ترجمہ کو (جس میں لفظ مذکر تھا) مذکر بائبل کہا جانے لگا۔ اور دوسرے ترجمہ کو جس میں وہ لفظ مؤنث تھا مونث بائبل کہا جانے لگا۔ حد تو یہ ہے کہ ایک ترجمہ کو "شریر بائبل" کا نام بھی دے دیا گیا تھا کیونکہ اس ترجمہ میں کسی اور لفظ کی جگہ (Wicked) "شریر" چھپ گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلطی سے تو خیر سب کچھ ہی چھپ سکتا ہے اور آسانی سے کسی پر الزام بھی نہیں دھرا جا سکتا لیکن سر فریڈرک کینین (Sir Frederic Kenyon) اپنی کتاب "بائبل کی کہانی" میں کہتے ہیں کہ مسودہ نقل کرنے والے اکثر لاپرواہی کرتے تھے۔ اور ان کے نزدیک مسودے کے نقل کرنے میں صحت کا خیال چنداں ضروری نہ تھا۔ اور مرتب کرنے والے از خود ایسی باتوں کو درست کر دیا کرتے تھے جن کے متعلق انہیں خیال ہوتا تھا کہ غالباً دو سرداں سے غلطی ہو گئی ہے۔ یا وہ سمجھتے تھے کہ مفہوم واضح نہیں ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ بائبل کے کوئی دو نسخے بھی آپس میں نہیں ملتے۔

جہاں تک بائبل کے نسخوں کے آپس میں نہ ملنے کا سوال ہے۔ یہ بات خاصی دلچسپ ہے کہ جان مل (John Mills) نے ۱۷۰۷ء میں ایک بائبل شائع کی تھی جس میں صرف نئے عہد نامہ میں دوسروں سے تیس ہزار اختلافات تھے۔ یہ بائبل چھپتے ہی ایک شور پڑ گیا۔ انتھونی کالنز (Anthony Collins) جیسے لوگوں نے جو بائبل پر زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتماد نہ رکھتے تھے۔ اس بات کا اعلان کرنا شروع کر دیا کہ آخر ان کی بات سچ نکلی کہ بائیبل پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

البرٹ ہاؤٹن (Albert Houtin) (فرانسیسی) اپنی کتاب "قیامت کی مختصر تاریخ" میں لکھتے ہیں کہ دوسری صدی عیسوی میں کورنتھ (Corinth) کے ایک بشپ کو اس بات کی سخت شکایت تھی کہ اس کے خطوط کو محرف و مبدل صورت میں پیش کیا جا رہا تھا۔ اور یہ بشپ کہتے ہیں کہ تحریف کرنے والے لوگ نئے عہد نامے پر بھی ہاتھ صاف کرتے ہیں اور انہی کے ہمعصر دمشق نے عیسائیوں کو مخاطب کر کے کہا تھا

"تم تو خیالی کہانیاں پیش کرتے ہو اور تمہیں تو ان کہانیوں کو اس رنگ میں پیش کرنے کا بھی سلیقہ نہیں آتا کہ یہ سچی دکھائی دینے لگیں۔ تم میں سے بعض تو ایسے لوگوں کو پسند کرتے ہیں جو شراب کے نشہ میں چور ہو کر اپنے آپ کو نقصان پہنچا لیتے ہیں اور تین تین چار چار بجے اس سے بھی زیادہ بار نئے عہد نامہ کو اس لئے بدلتے ہیں تاکہ ان پر کئے گئے اعتراضات کے جواب دیئے جا سکیں"۔

یروشلم بائیبل کے ترجمہ کے سلسلہ میں ایک اور بات بھی قابل توجہ ہے اور یہ وہ بات ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام کس طرح دلوں کو تسخیر کرتا چلا جا رہا ہے۔ اور اسلام سے تعلق رکھنے والے مختلف امور کس طرح اپنی راہ پیدا کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مثلاً ریورنڈ جونز نے بائیبل کا ترجمہ کرتے Lord کے لفظ کو ترک کر کے YAHWEH استعمال کیا ہے۔ یوں تو یہ لفظ پہلے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ لیکن جونز نے جو وجہ بیان کی ہے اس سے اسلام کی برتری ثابت ہوتی ہے اور اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ کس طرح عیسائی اسلام کی اچھائیوں کو اپنانے کی کوشش میں مصروف ہیں جونز نے Yahweh استعمال کرنے کی وجہ یہ بتائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا صرف یہی ایک نام ہے جسے ذاتی نام کہا جا سکتا ہے۔ اور جو کسی اور کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ وہ اس کے متعلق کہتے ہیں۔

The incommunicable name of God

جونز سے کوئی پوچھے کہ خدا کا کوئی ذاتی نام ہونے کا تصور تو کلیتہً اسلامی تصور ہے اور اسلام میں "اللہ" کو خدا کا ذاتی نام گردانا جاتا ہے باقی تمام نام صفاتی ہیں۔

یہ کتنی ضروری بات ہے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی ذاتی نام بھی ہو۔ عیسائی Lord ہی کہتے چلے آئے ہیں لیکن اب ریورنڈ جونز کو یہ احساس پیدا ہوا ہے کہ اور کچھ نہیں تو Yahweh (کوہی

خدا تعالےٰ کا ذاتی نام قرار دیا جائے۔ حالانکہ بائبل میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کو خدا تعالےٰ کا تو پتہ تھا۔ لیکن Yahweh کا کوئی پتہ نہ تھا۔ خروج کے چھٹے باب کی تیسری آیت یوں ہے۔

"میں خداوند ہوں اور میں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ پر خدائے قادر کے نام سے ظاہر ہوا۔ اور میں نے اپنا نام یہوواہ ان پر ظاہر نہ کیا۔"

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

مکرم سیکرٹری صاحب فضلِ عمر فاؤنڈیشن فرماتے ہیں کہ انہوں نے فاؤنڈیشن کے وعدوں کے لئے مطبوعہ فارم جماعتوں کو ارسال کئے ہیں امراء و صدر صاحبان جلد از جلد وعدہ جات وصول کر کے یہ فارم پُر کرنے کے بعد ان کو واپس ارسال فرماویں۔

وعدہ جات کا ریکارڈ اپنے پاس بھی ضرور رکھیں۔

دوم کفالت فرمائی کہ کوئی باپ یا رشتہ دار کیا کرسکتا تھا۔ فرماتے کہ اس کے بعد مجھ پر خدا کے وہ متواتر احسان ہوئے کہ ناممکن ہے کہ میں ان کا شمار کر سکوں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوال۔ ۱۸۳۶ء کو تاریخ احمدیت میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب۔ یہ وہ عظیم الشان سال ہے جس میں خدائی نوشتوں کے مطابق "موعود اقوام عالم" مسیح موعود و مہدی موعود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے جنہیں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں ماموریت کے مقام پر فائز کیا۔

سوال۔ الیس اللہ بکافٍ عبدہ کا الہام کس موقعہ پر ہوا اور کیسے پورا ہوا؟

جواب:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے الہام کے ذریعہ جب والد صاحب کی وفات کی خبر دے دی تو لازمہ بشری کے ماتحت حضور کو والد کے قرب وفات کے خیال سے کسی قدر فکرد امنگیر ہوا کہ اب کیا ہوگا۔ اس وقت اللہ تعالےٰ نے آپ کو اس عظیم الشان الہام کے ذریعہ تسلی دی کہ

الیس اللہ بکافٍ عبدہ (تذکرہ)

یعنی کیا اللہ تعالےٰ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر فرمایا کرتے کہ یہ الہام اس شان کے ساتھ نازل ہوا کہ میرے دل کی گہرائیوں میں ایک فولادی میخ کی طرح پیوست ہو کر بیٹھ گیا۔ اور اس کے بعد خدا نے اس رنگ میں میری

از سلیم سیفی

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضؓ کی یاد میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تُو نے یُوں دینِ متیں پر کی نچھاور اپنی جاں
لمحہ لمحہ زندگی کا بن گیا ہے جاوداں
جو خدا کی راہ میں مرتے ہیں مٹ سکتے نہیں
رہروِ منزل ہی بن جاتے ہیں منزل کا نشاں

یاد رکھیں گے تری قربانیاں اہلِ عرب
اہلِ انگلستاں نہ بھولیں گے ترا دورِ یماں
سادگی تحریر میں، تقریر میں اک شستگی
لفظ آتے تھے زباں پر کارواں در کارواں

دار تیری بات کا انکار سہ سکتے نہ تھے
ہیچ تھے تیرے لئے دشمن کے شمشیر و سناں
"مصلحِ موعود کا خالد" یہ تیری شان تھی
قابلِ صد رشک تیرا ذوق و شوقِ بیکراں

روز و شب، صبح و مسا، بس ایک ہی دل میں لگن
ذکر و فکرِ دینِ احمدؐ راحتِ دل نورِ جاں
تھی رضائے دوست ہی ہر حال میں تیری رضا
اے ہمارے شمس تجھ سے خوش ہے یارِ لامکاں

ہم ترے نقشِ قدم مٹنے نہ دیں گے دہر سے
ہم بفضلِ اللہ اپنائیں گے تیری خوبیاں

ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب

سکنڈے نیویا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Scandinavia سکنڈے نیویا اصل میں یورپ کے اس شمالی علاقہ میں ممالک سویڈن اور ناروے ہی شامل ہیں۔ لیکن تاریخی اور اس علاقہ کی طبعی ساخت کی بنا پر اس میں ڈنمارک اور آئس لینڈ بھی شامل کر لئے گئے ہیں۔ چونکہ احمدیہ مسلم مشن اس علاقہ میں پہلے ڈنمارک میں کھولا گیا تھا۔ اس لئے ڈنمارک کا ذکر پہلے آئے گا

ڈنمارک ۔ Denmark

یہ چھوٹا سا ملک جس میں بادشاہت قائم ہے یورپ کے شمال مغرب میں خاکنائے بالٹک پر جو شمالی اور بالٹک بحیرہ کو جدا کرتی ہے۔ اور چند جزیروں پر مشتمل ہے۔ اس خاکنائے کا شمالی حصہ فراخ ہے جسے جٹ لینڈ (Jutland) کہتے ہیں۔ اور اس کا جنوبی حصہ جرمنی کی مملکت میں شامل ہے اس مملکت کا کل رقبہ ۱۶۵۷۵ مربع میل ہے۔ جس میں صرف جٹ لینڈ کا رقبہ ۱۱۴۱۱ مربع میل ہے

طبعی بناوٹ ملک کی سطح مسلسل طور پر پست ہے اور سطح سمندر سے اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی ۳۶۰ فٹ سے ۶۰۰ فٹ تک ہے۔ مشرقی حصہ نہایت زرخیز اور مغربی ریتلا ہے۔ جٹ لینڈ کے متعدد جزیرے ہیں جو مغربی ساحل پر سمندر میں گرتی ہیں۔ سب سے بڑا جزیرہ زی لینڈ Zealand ہے جس کا رقبہ ۲۷۰۹ مربع میل ہے جو تمام جزیروں کے مجموعی رقبہ کا تقریباً ۱/۴ حصہ ہے۔ جس طرح باقی ملک میں بہت سی جھیلیں ہیں۔ اس جزیرہ میں بھی دوسرا بڑا جزیرہ فونین (Funen) ہے۔

آب وہوا اس ملک کا کوئی حصہ بھی سمندر سے ۴۰ میل سے زیادہ فاصلہ پر نہیں ہے۔ اور اس طرح سے سمندر میں گھرا ہوا ہونے کے باعث اس ملک کی آب وہوا اس عرض بلد پر واقع دیگر ممالک کی نسبت معتدل کم سرد ہے۔ چنانچہ جنوری میں اوسط درجہ حرارت ۳۲ فارن ہیٹ (نقطہ انجماد کے برابر ہے) جولائی میں ۶۱ اور تمام سال کا اوسط ۴۵.۲ درجہ ہے

بارش زیادہ تر جولائی سے نومبر تک ہوتی ہے اور سالانہ اوسط ۲۲ انچ ہے ایسی آب وہوا کی وجہ سے یہ ملک کاشتکاری اور چراگاہوں کا علاقہ ہے۔

آبادی زرعی علاقہ میں آبادی گنجان ترین ہے۔ جو تمام ملک کا ۴/۵ حصہ ہے۔ ملک کی کل آبادی تقریباً پچاس لاکھ نفوس پر مشتمل ہے یعنی تقریباً ۳۰۰ نفوس فی مربع میل۔ ملک کا دارالحکومت کوپن ہیگن (Copenhagen) ہے جو جٹ لینڈ میں واقع ہے۔ اس شہر کی آبادی تقریباً دس لاکھ ہے۔ باقی بڑے بڑے شہر آرہس (Aarhus) اوڈنسے (Odense) اور آل برگ (Alborg) ہیں:

مذہب ملک کے ننانوے فیصد لوگ پراٹسٹنٹ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور شاہی خاندان کا بھی یہی مذہب ہے۔ باقی ایک فیصد آبادی میں رومن کیتھولک۔ یونانی کیتھولک لوگ یہود اور دیگر لامذہب وغیرہ لوگ شامل ہیں۔

پیداوار اس ملک میں جَو اور جوی کی کاشت کثرت سے کی جاتی ہے جو کل پیداوار کا ۲/۳ حصہ ہے۔ علاوہ ازیں چقندر اور آلو بھی کاشت ہوتے ہیں۔ کسی زمانہ میں یہاں عمدہ عمارتی لکڑی ہوتی تھی لیکن اب یہ تقریباً معدوم ہے۔ گائیں اور مرغیاں کثرت سے پائی جاتی ہیں اور ان جانوروں کی اعلیٰ اور ترقی یافتہ نسلیں اس ملک میں موجود ہیں۔ چنانچہ گھوڑا دودھ۔ پنیر۔ مکھن اور مرغیوں کے انڈے کثرت سے دساور کو بھیجے جاتے ہیں۔ سب سے بڑا خریدار ان کا برطانیہ ہے

اس ملک کی زرعی ترقی کا باعث ملک میں امداد باہمی کا وسیع نظام ہے اور کاشتکاری اور مویشیوں کا پالنا اور زرعی اشیاء کی فروخت تمام امداد باہمی کے اصولوں پر کئے جاتے ہیں

صنعتیں اس ملک میں جہاز سازی اور ڈیزل انجن سازی کی صنعت بھی بہت ترقی پر ہے۔

احمدیہ مشن احمدیہ مسلم مشن اس علاقہ میں شہر کوپن ہیگن میں ۱۹۵۶ء کو کھولا گیا تھا اور اب وہاں ایک مخلص جماعت قائم ہو گئی ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احمدیہ مشن کوپن ہیگن ناروے اور سویڈن کے احمدی احباب کو بھی منسلک رکھتا ہے اب ناروے میں علیحدہ مشن کھولنا بھی زیر غور ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا سالِ نو اور نیا عزم

تحریک جدید کا گزشتہ سال ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو ختم ہوا اور اس سے تین روز قبل یعنی ۲۸ اکتوبر کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے سال کا اعلان فرمایا خلافتِ ثالثہ کی طرف سے تحریک جدید کے اس سال کا اعلان پہلا اعلان ہے۔ اگر اس کی ابتدا اس نیک عزم سے کی جائے کہ اس پہلے اعلان پر مالی حیثیت سے کم کوئی قربانی پیش نہیں کی جائیگی بلکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایت کی روشنی میں ہر پیش پیش کرنے والے کی مالی حیثیت کے مطابق ہوگی تو ہمارا یہ عمل نہ صرف ہماری خلافت سے دلی وابستگی کا آئینہ دار ہوگا بلکہ اشاعت اسلام کی بنیادوں کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا باعث بھی ہوگا۔ وھو المراد۔

سو متضرعانہ دعاؤں اور ہمت سے اس نئے عزم کو عملی جامہ پہنانے کی سعی فرمائی جائے۔

بکوشید اے جوانان تا بدین قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

شبیر احمد وکیل المال اول

شذرات

عیسائی اخلاقیات کا نیا معیار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برٹش کونسل آف چرچز نے اخلاقیات پر نظر ثانی کرنے کے لئے حال ہی میں ایک کمیٹی مقرر کی تھی جس کے صدر ریورنڈ کینتھ جی گریٹ ربعہ حدیقہ ج ۰ ۲۰۰۰ ۱۷) تھے۔ اب اس کمیٹی نے رپورٹ تیار کرلی ہے۔ اور جن عیسائی حلقوں نے یہ رپورٹ دیکھی ہے (جو کتابی صورت میں منصۂ شہود پر آرہی ہے) ان کا کہنا ہے کہ یہ رپورٹ معاملات کو سلجھانے کی بجائے اور بھی الجھنیں پیدا کر دیگی۔

کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ حلقۂ ازدواج سے باہر بھی زن و شوئی کے تعلقات کوئی ایسی چیز نہیں جن کو ٹھکرایا جائے یا جن کی مذمت کی جائے۔ کمیٹی کے صدر کا کہنا ہے کہ "ہمیں امید ہے کہ ہماری رپورٹ اس خیال کی تردید کرنے میں کامیاب ثابت ہوگی کہ عیسائیت کے ارباب حل و عقد خواہشات مردمی سے بالکل کورے ہیں"۔ لوگوں کا عمل چاہے کچھ ہی ہو لیکن یہ تو ضرور کہا جا سکتا ہے کہ اخلاقی مقیسہ کے طور پر عیسائیت میں بھی ازدواجی زندگی سے باہر تعلقات زن و شوئی قابل مذمت ہی سمجھے جاتے رہے ہیں۔ لیکن اس رپورٹ کے بعد ان میں اس کو مذہبی رنگ میں "قلبی سکون" حاصل ہو جائے گا۔ جو اخلاقی اقدار کو اس حد تک گرا دیتے ہیں کہ مرد عورت کے تعلقات کے لئے کسی قید و بند کی ضرورت نہیں سمجھتے۔

حال ہی میں امریکہ کے رسالہ ٹائم نے بعض عیسائی زعماء کے خیالات کا تجزیہ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ ان میں سے بعض کا خیال تو یہ ہے کہ شادی سے قبل مرد عورت کے تعلقات روحانی اقدار بلند کرنے کا باعث بن سکتے ہیں۔

بات یہ ہے کہ جب پہلی اینٹ ہی غلط رکھی جائے تو اس کے اوپر رکھی جانے والی عمارت کیونکر سیدھی کھڑی کی جا سکتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا بیٹا تصور میں لایا جا سکتا ہے۔ درآنحالیکہ خدا نے کبھی شادی نہیں کی۔ اور اگر مریم کو "خدا" بیٹے کی ماں (جس کا ظاہر طور پر یہی مطلب نکل سکتا ہے۔ کہ وہ خدا یا باپ کی بیوی ہے) کہا جا سکتا ہے تو پھر اناولوی کو حلقہ ازدواج میں منسلک ہونے کی کیوں ضرورت ہو۔ یہ ہیں وہ خطوط جن پر بعض دماغ سوچتے ہیں۔ اور یہ دماغ ہیں ان لوگوں کے جنہوں نے برٹش کونسل آف چرچز کے لئے رپورٹ تیار کی ہے یا جو ان کے ہم خیال ہیں۔

امن عالم اور روحانی اقدار

اللہ تعالیٰ نے سیدھے سادے اور سچے مسلمانوں

کو ایسی وسعت قلبی عطا کی ہے کہ اچھی بات جہاں سے بھی کان میں پڑے اس کی تعریف میں رطب اللسان ہو جاتے ہیں۔ حال ہی میں پوپ نے دنیا کے مختلف حصوں میں رہنے والے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دعا کریں کہ دنیا امن و امان سے زندگی بسر کر سکے۔ بظاہر یہ ایک عیسائی لیڈر کی ایک عام سی اپیل ہے۔ لیکن مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب بنگالی مبلغ انچارج احمدیہ مشن امریکہ نے نہ صرف کھلم کھلا اس کی تعریف کی ہے بلکہ پٹس برگ پریس کے ذریعہ لوگوں کو تلقین کی ہے کہ وہ اس اپیل کی طرف توجہ کریں۔ آپ نے اپنے خط میں تحریر فرمایا ہے کہ:-

"اس اپیل کو مختلف طبقوں کے لوگوں نے سراہا ہے۔ اور یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے، کہ دنیا امن و امان ہی میں رہنا چاہتی ہے۔ میں اسلام کا پیرو کار ہوں اور مجھے دعا میں پورا پورا یقین ہے۔ اور میرا یہ عقیدہ ہے کہ دنیاوی علاجوں سے بڑھ کر دعا موجودہ زمانے کے مصائب کا علاج ہے۔ میں تمام لوگوں سے اور خاص طور پر مختلف طبقات کے لیڈروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس بات پر کان دھریں وہ بے شک دنیاوی امور کو بھی زیر نظر رکھیں۔ لیکن روحانی علاج کو بھی ضرور اختیار کریں۔"

تبصرہ

مارشیس کا احمدیہ اخبار

(LE MESSAGE)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن مارشیس اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ پانچ سال سے (Le Message) کے نام سے ایک ماہنامہ شائع کر رہا ہے۔ اس ماہنامہ کے ذریعہ نہ صرف اسلام اور احمدیت کا پیغام دوسروں تک پہنچایا جاتا ہے۔ بلکہ غیر مسلموں کے اعتراضات کا بھی تسلی بخش جواب دیا جاتا ہے۔ پاکستان کی اہم خبروں کی اشاعت کر کے مارشیس کے مختلف حلقوں کو پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں سے آگاہ کر کے وہاں کے باشندوں کی پاکستان میں مزید دلچسپی پیدا کی جاتی ہے۔

Le Message کا نومبر ۱۹۶۶ء کا شمارہ زیر نظر ہے اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ۔ علامہ نیاز فتح پوری مرحوم کے جماعت احمدیہ کے متعلق نیک خیالات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی علامات۔ اسلام میں خودکشی کی ممانعت۔ مسیح ناصری کا صلیب سے بچ جانا از روئے بائبل۔ پاکستانی خبریں اور مختلف احمدیہ مشنوں کی اہم خبریں درج ہیں۔ پرچہ فرانسیسی زبان میں چھپتا ہے اور غیر از جماعت دوستوں کے لئے ایک خوشگوار مطالعہ کا سامان مہیا کرتا ہے۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج مارشیس مشن کو خط لکھ کر پرچہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

تحریک جدید کی خبریں

نائیجیریا کے سربراہِ مملکت سے مُلاقات

نائیجیریا کے حالات ابھی تک اعتدال پر نہیں آئے۔ اگرچہ عارضی طور پر یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ قتل و غارت کا طوفان تھم گیا ہے لیکن ایسی خبریں بھی موصول ہو رہی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ ایک بہت بڑے طوفان کی تیاری ہو رہی ہے۔

ہماری جماعت دنیا میں نہ صرف روحانی اقدار کو قائم کرنا چاہتی ہے بلکہ ان نوں کو انسانیت کے دائرے میں رہتے ہوئے بہتر زندگی بسر کرنے کی ڈگر پر ڈالنے کا بھی بیڑہ اٹھائے ہوئے ہے۔ احمدیہ جماعت کے افراد کراہتی ہوئی انسانیت کو دیکھ کر خاموش نہیں رہ سکتے۔ ان کا دل کڑھتا ہے اور وہ ہر ممکن مدد کے لئے وارفتگی کے عالم میں آگے بڑھتے ہیں اور جو کچھ ان سے بن پڑتا ہے کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

نائیجیریا میں بھی قتل و غارت کے ہاتھوں انسانیت دم توڑتی نظر آ رہی ہے۔ چنانچہ دیگر ہر قسم کی مدد کے علاوہ ہمارے مشن نے سربراہِ مملکت یعقوب گوون کو کچھ رقم بھی پیش کی ہے۔ کہ اس رقم کو ان لوگوں کے نقصان کی تلافی کے لئے مصرف میں لایا جائے۔ جو انسانوں کی درندگی کا شکار ہو گئے ہیں۔ یعقوب گوون سے ملاقات کرنے والوں میں ہمارے مبلغ انچارج الحاج مولوی نصیر الدین احمد صاحب۔ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب مولوی محمد بشیر صاحب شاد اور نائیجیریا کی جماعت کے صدر اور سیکرٹری صاحبان شامل تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ

مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب نے لائیڈن یونیورسٹی کے طلباء کی ایک کلب میں جس کی حاضری ۶۰-۷۰ کے قریب تھی اسلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ یورپ میں یہ ایک خوشگوار تبدیلی عمل میں آ رہی ہے کہ یونیورسٹیوں کے پروفیسر صاحبان اور طلباء اسلام میں خاص دلچسپی لینے لگے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت اسلام کے مغرب میں پھیلنے کے سامانوں میں سے ایک سامان ہے۔ اور ہمارے مبلغین خدا کے فضل سے ایسے مواقع سے پوری پوری طرح فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں اور تقاریر اور لٹریچر کی تقسیم کے ذریعہ اسلام کی حقیقی تعلیم پیش کرتے ہیں۔

لائیڈن یونی ورسٹی کے علاوہ آپ نے ہیگ کے کچھ فاصلہ پر الکمار (جو ہیگ سے خاصے فاصلہ پر ہے) میں بھی ایک لیکچر دیا۔ اس لیکچر کا انتظام ایک

عیسائی فرقے کی تنظیم نے کیا تھا۔ اسی طرح احمدیہ مشن ہاؤس میں بھی ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ اس جلسہ میں ظفر اللہ کلیل صاحب نے یورپ میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ اور تقریر کے بعد یوگوسلاویہ اور ترکی کی بعض سلائڈز بھی دکھلائیں۔

سکنڈے نیویا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مبلغین کی کوششوں کے نتیجہ میں حکومت کو اس بات کی طرف توجہ پیدا ہو چکی ہے کہ اسلام کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانے کے لئے درسی کتب میں مناسب مضامین شامل کرنے چاہئیں۔ چنانچہ ڈنمارک کے پبلک سکولوں کی نویں اور دسویں جماعتوں کی درسی کتب میں اسلام کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی گئی ہے۔ یہ ہماری تبلیغی کوششوں کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

سپین

Cultura Hispani ایک ایسا سرکاری ادارہ ہے جس کے ذریعہ جنوبی وسطی اور شمالی امریکہ کے ممالک سے ثقافتی تعلقات بڑھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس ادارے کے ڈائریکٹر کو ہمارے مشن کی طرف سے اکثر لٹریچر بھجوایا جاتا ہے۔ چنانچہ اسلامی اصول کی فلاسفی بھجوائی گئی تو ڈائریکٹر صاحب نے لکھا کہ روحانی علم و عرفان سے پُر کتاب پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی اور ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی لکھا کہ پاکستان اور سپین کے بہت پرانے گہرے تعلقات ہیں اور اس امر پر بجا فخر کا اظہار کیا کہ حضرت محی الدین ابن عربی اس ملک کے شہر Murcia کے رہنے والے تھے۔

مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ انچارج سپین نے یہ بھی اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ ازہر یونیورسٹی کے ایک پروفیسر مکرم صالح فضل جو وہاں ڈاکٹریٹ کرنے گئے ہوئے ہیں۔ سے احمدیت کے متعلق گفتگو ہوئی تو پروفیسر موصوف نے فرمایا کہ ہم لوگ آپ کی جماعت کی تبلیغی مساعی کی دلی قدر کرتے ہیں۔ اور بے حد خوش ہیں کہ آپ لوگ اسلام کی اشاعت کے لئے قابلِ قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق آپ نے مزید وضاحت چاہی۔

سکاٹ لینڈ

حال ہی میں گی آنا سے تبدیل ہو کر مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ سکاٹ لینڈ تشریف لے گئے ہیں۔ وہاں آپ نے سکاٹ لینڈ کے باشندوں کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کرنے کے لئے ایک پمفلٹ تیار کیا ہے اور مختلف سوسائٹیوں میں جا کر لیکچر بھی دیتے ہیں۔ مکرم آرچرڈ صاحب سلسلہ کے ایک سرگرم کارکن ہیں۔ اور تبلیغ اسلام کا ملکہ خوب رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو کامیاب فرمائے آمین۔

انگلستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے

تین روٹری کلبوں میں تقریر کی اور اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ مشن ہاؤس کی تقاریب میں سے ایک تقریب میں ایک Geneva Lecturer نے تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا تو انہیں شدت سے اس بات کا احساس ہوا کہ اسلامی تعلیم کا مقابلہ ان کے بس کی بات نہیں ہے۔

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق لنڈن سے ایک ماہوار رسالہ "مسلم ہیرلڈ" بھی شائع کرتے ہیں۔ دوستوں سے گزارش ہے کہ اپنی تبلیغی کوششوں کو وسیع کرنے کے لئے یہ رسالہ خریدیں۔ اور دوسروں کو پڑھنے کے لئے دیں۔ خط و کتابت کا پتہ یہ ہے:

بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن

۶۳ میلروز روڈ لنڈن ۱۸

جماعت احمدیہ اور اسلام کی ترقی

حال ہی میں صومالیہ کے وزیر تعلیم ڈاکٹر احمد یوسف صاحب نے اشاعت اسلام کے بارہ میں جماعت احمدیہ کی کامیاب مساعی کو ایک عظیم اسلامی کارنامہ قرار دیا ہے آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا بے لوث کوششوں کے ذریعہ اسلام دنیا میں انتہائی سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ دیگر اسلامی فرقوں کو اسلام کی تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اشاعت اسلام کا جو مقدس فریضہ انجام دے رہی ہے۔ وہ درحقیقت تمام مسلمانوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر روئے زمین پر بسنے والے مسلمان مکمل یکجہتی اور تنظیم کے ساتھ اس فریضہ کو سرانجام دیں تو یقیناً اور بھی زیادہ سرعت کے ساتھ اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے۔

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے۔ جہاں تک وعدوں کی ادائیگی کا سوال ہے۔ یہ بات بھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے متعدد بار جماعت کے سامنے رکھی تھی کہ اول وقت میں ادائیگی آخر وقت میں ادائیگی سے بدرجہا زیادہ ثواب کا مستحق بنا دیتی ہے۔

پس اگر آپ نے ابھی تک تحریک جدید کا وعدہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں نہیں پیش کیا تو اب مزید تاخیر کے بغیر وعدہ پیش کرنے کی سعادت حاصل فرمائیں۔ اور پھر ادائیگی کے سلسلہ میں بھی کوشش فرمائیں کہ آپ زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرنے کے لئے بغیر کسی تاخیر کے اپنے وعدہ کی رقم ادا فرما دیں۔

حضرت مصلح موعودؓ کی یاد میں

بیرونی ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک زور پکڑ رہی ہے۔ مرکز سے دور افتادہ جماعتیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے احسانات کی یاد کو ٹھوس شکل دینے کے لئے اس تحریک میں دل کھول کر حصہ لے رہی ہیں۔ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے حاصل کردہ رقوم سے اسلام کی ترقی کے ان کاموں کو خاص طور پر وسعت دینے کی کوشش کی جائے گی جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے شروع کر رکھے تھے اور جن کی کامیابی کے باعث دنیا بھر میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے ترقی کی راہیں کھل گئی ہیں مزید اسلامی مشن کھولے جائیں گے قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں شائع کر کے مختلف اقوام تک اللہ تعالیٰ کا یہ آخری پیغام پہنچایا جائے گا۔ لائبریریاں قائم کی جائیں گی تاکہ اسلامی علوم کی ترویج میں آسانیاں پیدا ہوں۔ ہونہار نوجوانوں کو مختلف فنی اور سائنسی علوم حاصل کرنے کے لئے وظیفے دیئے جائیں گے۔ اور اسلام کے مختلف پہلوؤں پر مزید روشنی ڈالنے کے لئے تحقیقاتی بورڈ قائم کئے جائیں گے۔ الغرض ہر وہ بات جس سے اسلام کا بول بالا ہو اور مسلمان دنیا کے ہر علاقے میں ترقی کی راہ پر گامزن ہوں اختیار کی جائے گی۔

ان اغراض کے لئے اس وقت تک بیرونی ممالک نے جو رقوم پیش کی ہیں وہ پانچ لاکھ روپے سے زیادہ ہیں اور مزید وعدے آ رہے ہیں۔ کل رقم جو اس وقت تک فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے وعدہ اور کسی حد تک ادائیگی کی صورت میں وصول ہو چکی ہے وہ بتیس ۳۲ لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر وعدہ کرنے والے کو ادائیگی کی توفیق دے۔ اور تمام وعدہ کنندگان کے اخلاص اور ایمان میں برکت دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک کی رقوم کی تفصیل کا خاکہ پیش خدمت ہے۔ یورپ ۹۴,۰۰۰ - امریکہ ۸۰,۰۰۰

مغربی افریقہ ۴۸,۰۰۰ - مشرقی افریقہ ۵۲,۰۰۰

مشرق وسطیٰ ۳۲,۰۰۰ جنوب مشرقی ایشیا ۷,۰۰۰

دیگر ایشیائی ممالک ۱,۹۶,۰۰۰

پاکستان کے دوستوں نے جس رنگ میں دل کھول کر حصہ لیا ہے۔ وہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے قربانی ایک چمکتی ہوئی مثال بن کر رہے گی اور یہ بات حضرت مصلح موعودؓ سے ان کی بے پناہ محبت کی سند کے طور پر پیش کی جائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر رنگ میں یہ بات آخری ثبوت تک پہنچا دی ہے کہ حضور ہی اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق مصلح موعود تھے۔

آپ کے خطوط

● ایک غیر از جماعت دوست کوٹ فتح خاں سے تحریر فرماتے ہیں:-

"میں غیر احمدی ہوں اور اصول احمدیت سے بالکل ناواقف۔ یہ رسالہ میرے نام ڈاکٹر گوہر دین صاحب نے رقم گرہ خود سے ادا کر کے جاری کرایا تھا۔ اللہ پاک ان کو اجر خیر عطا فرمائے۔ البتہ رسالہ ہذا دیکھنے سے ثابت ہوا کہ آپ لوگ غیر ممالک میں خدمت اسلام بطریق احسن سرانجام دے رہے ہیں۔"

● لیگوس نائیجیریا سے مسٹر عیسیٰ صافی (منسٹری آف انفارمیشن) لکھتے ہیں:-

"مجھے تحریک جدید کا اگست کا شمارہ ابھی ابھی ملا ہے۔ میں آپکی خدمت میں مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپ اتنا اچھا اور خوبصورت ماہنامہ شائع کر رہے ہیں۔ یہ ماہنامہ واقعی دلچسپ ہے۔ حسب معمول آپ اس پرچہ میں بھی عیسائیت کے متعلق نہایت مفید نوٹ شائع کرتے رہتے ہیں۔"

● مکرم نسیم احمد صاحب ملتان سے لکھتے ہیں کہ

"رسالہ تحریک جدید کے فوائد اور خصوصیات گوناگوں ہیں۔ اس نے واقعی ایک خلا پُر کر دیا ہے۔ دعا ہے کہ یہ رسالہ آپ کی ادارت میں ظاہری اور "مقصدی" لحاظ سے ترقی کرتا چلا جائے۔ اور اس سے کسی صورت کم نہ ہو۔"

● مکرم مرزا محمد ادریس صاحب کمپالہ سے لکھتے ہیں:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"تحریک جدید کا رسالہ آپ کی ادارت میں بڑی عمدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس سے انگریزی دان اور اردو دان طبقہ دونوں فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یہاں یوگنڈا میں احباب بڑی دلچسپی سے رسالہ کو پڑھتے ہیں۔"

● مکرم ولائت خاں صاحب ریجنل دفتر تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں:-

کچھ عرصہ ہوا مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ سے خواب میں شرف ملاقات ہوا۔ اس رات میں ان گنت دفعہ درود پڑھ کر سویا تھا۔ حضور مجھے ایک شیشے کے محل میں بیٹھے دکھائی دیئے۔ مجھے میرے نام سے دو دفعہ پکارا۔ میرے کوٹ کی آستین کو جھنجوڑا اور میں جاگ گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے میں نے اس خواب کی تعبیر پوچھی۔ فرمایا اپنی برادری میں تبلیغ کرنے کا حضور نے آپکو حکم دیا ہے۔

اس دن سے میرا یہ نصب العین ہو گیا ہے کہ برادری کے ۶۰ گاؤں میں سے جہاں جاتا ہوں اپنے علم کے مطابق تبلیغ کرتا ہوں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

احباب جماعت نے فاؤنڈیشن کیلئے جس اخلاص کا اظہار کیا ہے اس سے بہت متاثر ہوا ہوں

(چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک میں جس اخلاص سے جماعت کے دوستوں نے حصہ لیا ہے۔ میں اس سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔ اکثر لوگوں نے اپنی ظاہری حیثیت سے بڑھ چڑھ کر چندوں کا وعدہ کیا ہے اور اس طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے اپنی دلی محبت کا اظہار کر کے فضل عمر فاؤنڈیشن کو توقع سے بھی زیادہ کامیاب بنایا ہے۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چیئرمین فضل عمر فاؤنڈیشن نے اپنی ایک پریس کانفرنس میں ربوہ کے صحافیوں کے سامنے ان خیالات کا اظہار فرمایا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ بیرونی مشنوں کو ابھی مزید کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امید ظاہر کی تھی کہ بیرونی مشن ۱۵ لاکھ روپیہ اس فاؤنڈیشن کے لئے اکٹھا کریں گے۔ اگرچہ بعض بیرونی مشنوں نے بڑی اچھی مثال قائم کی ہے۔ لیکن اس کے باوجود کوششوں کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی امید کے مطابق بلکہ اس سے بھی بڑھ کر رقوم وصول ہو جائیں۔

آپ نے فرمایا کہ ابتداءً تو صرف ۲۵ لاکھ روپے کی اپیل کی گئی تھی لیکن وعدوں کی رفتار کو مدنظر رکھ کر یہ اندازہ لگانا کوئی مشکل بات نہیں کہ تھوڑے ہی عرصہ میں رقم اس سے دوگنی ہو جائے گی۔

مکرم چوہدری صاحب موصوف نے اپنی طرف سے اور دیگر ڈائریکٹر صاحبان کی طرف سے ربوہ پریس کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا کہ اخبارات و رسائل نے اس فاؤنڈیشن کو احباب جماعت کے سامنے پیش کرنے میں بڑی قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی پریس اسی گرمجوشی سے فضل عمر فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد کو واضح کرتے ہوئے اس اپیل کو زیادہ سے زیادہ کامگر بنانے کی کوشش کرتا رہے گا۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چیئرمین فضل عمر فاؤنڈیشن، فضل عمر فاؤنڈیشن کے اجلاس کے سلسلہ میں مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۶۶ء بروز جمعہ ربوہ تشریف لائے تھے۔ چنانچہ جمعہ کی ادائیگی کے بعد آپ واپس لاہور تشریف لے گئے۔

ایک بزرگ خادمِ احمدیت کی وفات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۱۸ نومبر بوقت ۵½ بجے شام لاہور میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ـــــ مکرم شیخ صاحب مرحوم سلسلہ کے ایک پرانے خادم اور نامور مصنفین میں سے تھے۔ آپ کی دیگر مساعی کے علاوہ آپ کی تصنیف کردہ کتب مثلاً حیات طیبہ۔ حیات نور حیات بشیر۔ تاریخ احمدیت (لاہور) ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی رہیں گی۔

ماہنامہ "تحریک جدید" کے جملہ کارکنان مرحوم و مغفور کے خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ انہیں صبر جمیل کی توفیق دے اور جماعت کو نعم البدل سے نوازے آمین۔

دُعا کی درخواست

نائیجیریا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو احمدیہ ڈسپنسریاں خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ ان میں سے ایک ڈسپنسری کانو (شمالی علاقہ) میں ہے اور دوسری لیگوس (دارالخلافہ) میں ہے۔ لیگوس کی ڈسپنسری کے انچارج مکرم ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ آپ بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہو کر اپریشن کروایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

کانو کی ڈسپنسری کے انچارج مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ہیں۔ کانو گزشتہ ایام میں سیاسی ہنگاموں کا مرکز رہا ہے۔ اگرچہ اب ہنگامے تو نہیں ہوتے لیکن خطرہ ضرور باقی ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب اور ہمارے مبلغ مکرم منیر احمد صاحب عارف کے لئے بھی خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

امانت فنڈ تحریک جدید

اپنی ضروریات سے زائد تمام رقوم تحریک جدید کے امانت فنڈ میں جمع کروائیں۔ حضرت مصلح موعودؓ اس بات پر خاص زور دیا کرتے تھے۔ اس طرح آپ کا روپیہ بھی محفوظ رہے گا۔ اور تبلیغ اسلام کو مدد ملے گی۔ جس کے نتیجہ میں آپ بغیر کسی مزید کوشش کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جائیں گے۔

سرزمین قادیان کا اولین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے
اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا
نصف صدی سے آپ کی خدمت کر رہا ہے

حب الفواد جوشاندہ
شہد ملتقی
تحریری
نزلہ
کھانسی
بخار
دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو آنس کی قیمت چھ پیسے
زود جام
حاذق کی لثانی دوا
پانچ روپے
ہمارا اصول
عمدہ ستر سے اجزاء
دیانت دیانتہ دوا سازی
منصفانہ پیکنگ
غریبانہ قیمت
منصفانہ مشورہ
اور اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے خدمت کر رہے ہیں
شربت مفید النساء
بے قاعدگی کا بہترین علاج
تین روپے
شربت اولاد گویاں
انعام للطفلی
۹/- روپے
پیچیدہ سے پیچیدہ زنانہ اندرونی امراض کے
بہترین معالج
جہاں زنانہ معالجہ کا معقول انتظام ہے
مقوی دانت منجن
دانتوں کی مضبوطی کے لئے
پچاس پیسے
شربت مسہل
سوکھے کی مجرب دوا
دو روپے
مقوی دماغ گولیاں
دماغی کام کرنے والوں کے لئے
دو روپے
شہد زن
مرض اطفال کی پڑیاں
۲۲ نوراک - چھ پیسے
تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کی ساتھی
تین روپے
شربت برائے سر درد ۱۲ روپے
قبض کشا گولیاں ۱۰ ایک روپیہ
تکلیف کی چٹنی ۱۰ پیسے
حکیم غلام یٰسین ایند سنز ویدک گڈز مرچنٹ گوجرانوالہ
دکان پر ہمیشہ تازہ بتازہ ادویات مناسب داموں فروخت ہوتی ہیں

موازنۂ مذاہب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میدانِ عمل

از نسیم سیفی

اس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔

اس کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہیں

۱۔ اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر

۲۔ ڈاکٹر ولی گراہم اور احمدی مبلغین

۳۔ عیسائیت کی شکست کی تاریخی منازل

۴۔ کسرِ صلیب کا ایک اور ثبوت

قیمت ۱۲ آنے

احمدیہ بک ڈپو دارالرحمت شرقی ربوہ

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

انگوٹھیاں

فرحت علی جیولرز

دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بصد شوق

مومن کلاتھ ہاؤس قریشی مارکیٹ گول بازار

سے ہر قسم کے سوتی اونی اور ریشمی

کپڑے بارعایت نرخوں پر بصد شوق خرید

فرمائیں۔

ہمارا نصب العین دیانتداری ہے

پروپرائٹرز

خواجہ عبدالمومن سید محمد افضل شاہ ربوہ

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

(ا) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"

چندہ سالانہ ۶ روپے

منیجر الفرقان ربوہ

بیمار بھنود کیلئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ——— قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدقہ دوا

سیپٹون

یہ دوا اسلان الرحم۔ بندش حیض۔ درد سے آنا۔ زیادہ آنا۔ بانجھ پن۔ ورم رحم۔ اعصابی درد۔ باؤ گولہ کے لئے کامیاب دوا ہے۔ سینکڑوں عورتیں اس سے صاحب اولاد بن چکی ہیں۔ کثرت اولاد سے پیدا ہونے والی کمزوری کو دور کر کے چہرہ انار کی طرح سرخ بناتی ہے۔ ہر موسم ہر عمر اور ہر مزاج کے لئے یکساں مفید آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ۵ روپے۔

ملنے کا پتہ۔ ایچ پی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) ضلع گجرات

ھُوَالشَّافِی

چند مفید اور مجرّب نسخے

— بے بی ٹانک۔ بچوں کی کمزوری سوکھا پن مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکلیف کا کامیاب علاج ہے۔

— لیکوریا۔ لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے

— سپیشل کورس۔ طاقت کی خاص دوا دس روپے۔

— ری جوونی ٹیلنگ کورس۔ سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقت ور ۳۰ روپے۔

— پینز کیور۔ جوڑوں کی درد کا مکمل علاج ۱۰ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مُفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک عجوبہ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کرکرے، موتیا بند وغیرہ امراضِ چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔ قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے۔

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزا سے تیار کردہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی۔ نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی۔ عصبی اور دماغی جوڑوں کے دردوں کو دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

-• ذہنی پریشانی -• کام کو جی نہ چاہنا -• ذہنی کھچاؤ

-• چڑچڑاپن -• جلد غصہ آجانا -• ذہنی انتشار

-• جلد تھک جانا -• بے حد کمزوری -• مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی ہوئی "افروڈور گولیاں" بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ پچاس گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور

فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱